لیٹ پیمنٹ پر جرمانے کی شرط کے ساتھ قرض لینا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-620 تاریخ:12-06-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے میں کہ ایک صوبائی حکومت **"آسان کاروبار کارڈ اسکیم"** کے نام سے مخصوص شرائط کے حامل کاروباری افراد کو **10 لاکھ روپے** قرضہ دے رہی ہے۔اس کی ایک شرط یہ ہے:

•In case of late payment of installments, late Payment Charges would be recovered as per Bank's Policy / Schedule of Charges

•یعنی اگر اقساط کی ادائیگی میں تاخیر ہو تو بینک کی پالیسی/شیڈول آف چارجز کے مطابق لیٹ پیمنٹ چارجز وصول کیے جائیں گے۔

برائے کرم رہنمائی کیجیے، یہ قرض لینا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

"آسان کاروبار کارڈ اسکیم" کے ذریعے قرض لینا ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ اس اسکیم کو حاصل کرنے کے لیے جو شرائط بیان کی گئی ہیں ان میں کئی شرائط شریعت کے اصولوں کے خلاف ہیں۔ان میں سے ایک بڑی خرابی یہ ہے کہ اگر قرض کی قسط طے شدہ مدت کے بعد ادا کی جائے تو اضافی رقم وصول کی جائے گی، جسے ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

•In case of late payment of installments, late Payment Charges would be recovered as per Bank's Policy / Schedule of Charges

اور قرض کی قسط طے شدہ مدت سے لیٹ ادا کرنے پر اضافی پیسے لینا سود اور حرام ہے۔

سود کے حرام ہونے کے بارے میں قرآن پاک میں ہے:

”وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰواؕ“

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سُود۔

(پارہ 3، سورۃ البقرۃ، آیت 275)

قسط کی ادائیگی میں تاخیر پر اضافی پیسے لینے سے متعلق پارہ 3، سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 278 میں موجود اللہ تعالیٰ کے فرمان ”وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا“ کے تحت امام ابو بکر احمد بن علی جصاص رازی حنفی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: ”حظر أن یؤخذ للأجل عوض ۔۔۔ ولا خلاف أنه لو کان علیه ألف درهم حالة فقال له أجلني وأزیدک فیها مائة درهم لا یجوز لأن المائة عوض من الاجل“ یعنی: مدت کے بدلے میں عوض لینے کی ممانعت ہے۔۔۔ اور اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ اگر کسی پر ہزار درہم دَین ہو اور وہ دائن سے کہے کہ مجھے اور مہلت دے تو میں سو درہم زیادہ دوں گا، یہ جائز نہیں کیونکہ یہاں سو درہم مدت کے عوض میں ہیں۔ (اور مدت کا عوض لینا جائز نہیں ہے۔)

(احکام القرآن للجصاص، جلد 2، صفحہ 186، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

15 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 12 جون 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com